نمبر : 2476

کتاب کا نام... :- مروج الحسنات فی مولد احب المخلوقات

مصنف .... :- شیخ احمد بن شیخ عبداللطیف بن شیخ صدیق الصدیقی

مہر ومالک.. :- -

84

سائز.............. :- 17.4x11cm. سطور ... :- ۱۵

اوراق .... :- ۲ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط .... :- نسخ

زبان .... :- عربی موضوع :- میلادرسول

آغاز............... :- بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ولله الحمد على ما الهمنا و اولا نا فی هذا العمل ذی الشان وهو الهادی الموصل الملهم للرشاد والصواب والاحسان وعلى حبيبه وخليله محمدن الامى الصلوة والسلام على آله وصحبه وعلمائه و فقرائه واوليائه وجميع الانام اما بعد... الخ

اختتام .... :- وهذا هو التحقيق ليس دونه تحقيق فمن فصل فی حكمه وزعم انه الحقيق فقد زعم وتوهم فی التحقيق والمرجو من الله قبول هذا العمل ببركة هذا النبى الاحمد الافضل وكرم

ترقیمہ .... : تمت مروج الحسنات فی مولد احب المخلوقات واحمد المحمودات علیه واجب التسلیمات از تصانیف شیخ احمد بن شیخ عبد اللطیف بن شیخ صدیق الصدیقی کان اللّٰہ لھم حیث کانوا o

حالت .... : غیر مجلد، مکمل۔ دو ورقی رسالہ۔

نوٹ .... : مولود شریف کے دن ذکر اذکار، قرآن کی تلاوت، علماء کی تقاریر اور نیاز وغیرہ پکانا اور ازدحام کثیر میں فرح و خوشی کا اظہار کرنا سنت حسنہ، مستحب، محمود ہے اور باعث نزول خیر و برکت ہے۔ اس کا تفصیلی جائزہ و تذکرہ دلائل و براہین اور کتب ائمہ و علماء سے اس کا ثبوت صاحب کتاب نے پیش کیا ہے۔ پہلے صفحہ کے حاشیہ میں غلام احمد کا نام آتا ہے امکان ہے کہ یہ محشی نے اس کتاب کے علاوہ مصنف کی اور دیگر کتابوں پر بھی حاشیہ لکھا ہو حاشیہ بھی نہایت عمدہ ہے۔ ملاحظہ ہو۔

الاصل انه اطعام الطعام مطلقاً کل لم یرد فیه النهی من اعظم القرب

تحفہ

قوله من غیر زیادة علی ذلک یعنی من ارتکاب المناهی والمعاصی والمحرامات والمکروهات والمفاسد عزما فتامل غلام احمد عفی عنه الاحد

حاشیہ میں مندرجہ ذیل کتابوں سے محشی نے استدلال پیش کیا ہے جو بہت ہی اہم ہے۔ حسن المقصد فی عمل المولد۔ شیخ جلال الدین سیوطی

کافی

کرمانی

فتح الباری

طیبی

مجمع البحار

جوامع الکلم

القاموس

شرح اربعین

مدارج النبوۃ شیخ عبدالحق محدث دہلوی

معارج النبوۃ ملا معین کاشفی

نتائج الاثر شرح خلاصۃ السیر (اس کتاب کا قلمی نسخہ اسی کتب خانہ میں موجود ہے جس کا نمبر 2343 ہے اور سال تصنیف و کتابت ۱۱۴۳ھ—۱۷۳۰ء ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ مروج الحسنات ۱۱۴۳ھ کے بعد لکھی گئی ہے۔)

زرقانی شرح مواہب